''پیغام ختم نبوت'' کے سلسلہ میں چیچہ وطنی کو مرکز بنا کر مذکورہ علاقوں میں دن رات محنت کی ہے، جس کے بہت زیادہ مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ رمضان المبارک کا آخری ہفتہ مولانا محمد سرفراز معاویہ، ڈاکٹر محمد آصف اور قاری محمد قاسم بلوچ کی نگرانی میں لاہور، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور قصور، قاری محمد ضیاء اللہ ضلع گجرات، مولانا محمد مغیرہ چناب نگر اور چنیوٹ جبکہ مولانا تنویر الحسن تلہ گنگ اور چکوال، جناب عبداللہ علوی چکڑالہ، میانوالی، مولانا سید عطاء المنان بخاری اور مولانا محمد اکمل ملتان کی مساجد میں ''پیغام ختم نبوت'' کے سلسلے کو آگے بڑھائیں گے، اسی طرح باقی علاقوں میں بھی کام جاری ہے، ہم ساتھیوں سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس جانب مرکزی ہدایات کے مطابق خصوصی توجہ مرکوز فرمائیں گے، تاکہ آئندہ برس یہ کام اور زیادہ منظّم کیا جا سکے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ!

سیالکوٹ میں قادیانی عبادت گاہ پر حملہ!

قادیانی جماعت نے اپنی سرپرست قوتوں کے ایماء و ہدایات پر طے کیا ہوا ہے کہ پاکستان کے آئین اور تحفظ ناموس رسالت و تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین اور لوئر عدالتوں سے لے کر اپر عدالتوں تک کے فیصلے کسی صورت تسلیم نہیں کرنے، اسی صورتحال کا شاخسانہ گزشتہ دنوں سیالکوٹ میں پیش آیا، جہاں محلّہ کشمیریاں، علامہ محمد اقبال مرحوم کی رہائش گاہ کے قریب مرزا غلام قادیانی کے زمانے کی ایک پرانی قادیانی عبادت گاہ ہے، اور اس کے ساتھ تنگ گلی چھوڑ کر حکیم حسام الدین کا ذاتی گھر جس کو قادیانی جماعت نے خریدا، اور اس پر خلاف ضابطہ تعمیرات کیں، جس کو مبینہ طور پر مرزا غلام قادیانی کی یادگار میوزیم کے طور پر بنانے سنوارنے کا کام شروع ہوا، تو متعلقہ ٹی ایم اے نے نوٹس بھی دیا اور ضابطے کی کارروائی کی، اسی دوران مشتعل ہجوم نے قادیانی معبد کی وہ شکل و ہیئت ختم کر دی، جس سے اس معبد کی مسجد سے مشابہت ہوتی تھی۔ اس پر واویلا کیا گیا اور انٹرنیشنل پریس نے بھی یک طرفہ خبریں نشر کیں، حتیٰ کہ پاکستان تحریک انصاف نے اس پر جانب دارانہ تنقید کی، بلکہ فواد چودھری نے نیو ٹی وی چینل پر بات کرتے ہوئے اسے قادیانیوں پر ظلم سے تعبیر کیا، راقم الحروف نے مجلس احرار اسلام پاکستان کی جانب سے تحریک انصاف کی ٹویٹ اور فواد چودھری کے بیان کا جو جواب پریس کو ارسال کیا وہ یہاں نقل کیا جا رہا ہے:

لاہور (نیوز رپورٹر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے تحریک انصاف کی جانب سے سیالکوٹ میں قادیانی عبادت گاہ کو ایک ہجوم کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے پر مذمت اور تمام مذہبی اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ردِّعمل میں کہا ہے کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس وقوعہ کی ذمہ داری ان عناصر پر ہے، جنہوں نے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنی عبادت گاہ کو مسلمانوں کی مسجد کی طرز پر تعمیر کر رکھا تھا، جبکہ قانون اس کی اجازت نہیں دیتا، انہوں نے کہا کہ جہاں تک مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا تعلق ہے تو قادیانیوں نے انفرادی و جماعتی سطح پر آج تک اپنے آپ کو اقلیتی دائرے میں نہ تو محدود کیا ہے، نہ تسلیم کیا ہے اور یہ طرزِ عمل آئین و قانون سے بغاوت پر مبنی ہے، اس لحاظ سے قادیانی ریاست کے باغی ہیں، انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے حقوق کی بات کرنے والے پہلے ان سے اقلیتی دائرے میں رہنے کے لئے ان کو پابند تو کریں، اس کے بعد یہ بات کی جائے تو

زیادہ مناسب ہوگی''۔ (روزنامہ اسلام، لاہور، 28 مئی 2018ء)

اندریں حالات ہم حکومت و قانون نافذ کرنے والے اداروں سے یہ سوال کرنا چاہیں گے کہ قادیانیوں کو کس قانون کے تحت ریاست کی رٹ سے استثنیٰ حاصل ہے، ملک میں جہاں کہیں ریاستی رٹ نظر نہیں آتی قانون نافذ کرنے والے ادارے اور اعلیٰ عدلیہ اس کا نوٹس لیتی ہے، نقیبِ ختم نبوت کے صفحات کا ریکارڈ موجود ہے کہ ہم نے ہمیشہ یہ بات کہی کہ قانون کی عمل داری کو یقینی بنایا جائے، جب تک قانون کی عملداری سے چناب نگر (ربوہ) برانڈ ارتدادی گروہ کو اسلام، وطن اور ملکی سلامتی کے خلاف اقدامات کے لئے سہولت موجود رہے گی، تب تک قادیانی مسلم کشیدگی میں کسی قسم کی کوئی کمی واقع نہیں ہوسکتی، سو ہم یہ مطالبہ دہرانے میں حق بجانب ہیں کہ مسلم سوسائٹی میں قادیانی ارتدادی تبلیغی سرگرمیوں پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور سادہ لوح مسلمانوں کو نوکری، رشتہ، کاروبار اور بیرون ملک اسائلم (سیاسی پناہ) جیسی کشش کے ذریعہ مرتد بنانے پر پابندی عائد کی جائے، اور ربوہ میں ریاستی رٹ نظر بھی آنی چاہیے۔

اس سب کچھ کے لیے سول و فوج میں اعلیٰ عہدوں پر فائز قادیانیوں سے چھٹکارا حاصل کیے بغیر عملی طور پر کچھ نہیں ہوسکتا، اللہ تعالیٰ اسلام اور وطن کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو ناکامی و نامرادی سے ہمکنار کردیں، اور امت مسلمہ کو پستی سے نکال کر عروج ثریا عطا فرماویں۔ آمین یارب العالمین!

مجلس احرار اسلام تحریک تحفظ ختم نبوت (جامع مسجد بلاک نمبر 12 چیچہ وطنی)

☆ مکتبہ معاویہ و دفتر تحریک طلباء اسلام۔ قائم شدہ 1970ء

☆ دفتر شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت، مجلس احرار اسلام۔ قائم شدہ 1976ء

☆ دارالعلوم ختم نبوت (رجسٹرڈ) درجۂ حفظ و ناظرہ قرآن کریم۔ قائم شدہ 1985ء

☆ مفکر احرار چودھری افضل حقؒ لائبریری (دارالمطالعہ)۔ قائم شدہ 2012ء

☆ ختم نبوت ٹرسٹ (شعبۂ خدمت خلق، مجلس احرار اسلام)۔ قائم شدہ 2017ء

جامع مسجد سے باہر دیگر ادارے

☆ مرکزی مسجد عثمانیہ، ہاؤسنگ سکیم، چیچہ وطنی 1987ء

☆ احرار ختم نبوت سنٹر، ہاؤسنگ سکیم، چیچہ وطنی 1989ء

☆ دارالعلوم ختم نبوت (درجہ حفظ قرآن کریم) مرکزی جامع مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی 2002ء

☆ مسجد ختم نبوت، رحمٰن سٹی، اوکانوالہ روڈ چیچہ وطنی 2006ء (زیر تعمیر)

مستقبل کے منصوبہ جات

فری میڈیکل ڈسپنسری، درجہ کتب کا اجراء، تعمیرات جدیدہ، (ختم نبوت کمپلیکس) ان شاء اللہ تعالیٰ

زیر اہتمام: انجمن دارالعلوم ختم نبوت (رجسٹرڈ) جامع مسجد بلاک نمبر 12 چیچہ وطنی